دوران قراءت آیت رہ جائے تو نماز کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے کل نمازِ عصر کی پہلی رکعت میں "سورۃ الکافرون" کی قراءت کی، اس کی تین آیتیں پڑھیں، پھر وقف کرنے کے بعد جب قراءت کرنے لگا، تو چوتھی آیت "وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ" بھول گئی، پھر میں نے اس کے بعد والی دو آیتیں پڑھ کر رکوع کر دیا، لیکن سجدہ سہو کے بغیر ہی نماز مکمل کرلی، میرا سوال یہ ہے کہ کیا میری نماز ہوگئی یا سجدہ سہو نہ کرنے کی وجہ سے نماز کا اعادہ واجب ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ کی نماز ہوگئی، اس کو دوبارہ پڑھنا لازم نہیں۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ دورانِ قراءت درمیان سے کسی آیت کے رَہ جانے سے نماز فاسد ہونے یا نہ ہونے کے متعلق اصول یہ ہے کہ اگر رَہ جانے والی آیت سے پہلے وقف کیا ہو، تو اس صورت میں نماز ہو جاتی ہے، اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن اگر وقف نہ کیا ہو، تو معنی کے فاسد ہونے سے نماز فاسد ہوگی، ورنہ نہیں۔ چونکہ صورتِ مسئولہ میں آپ نے رہ جانے والی آیت سے پہلے وقف کیا تھا اور اس کے بعد آیت چھوٹ گئی، لہٰذا اس صورت میں نماز ہوگئی۔

اس نماز کو سجدہ سہو کیے بغیر مکمل کرنے کے باوجود دوبارہ نہ پڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ نماز کا اعادہ صرف اسی وقت لازم ہوتا ہے، جب عمداً کوئی واجب ترک کیا گیا ہو، یا نماز کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو، یا بھول کر واجب ترک ہوگیا ہو اور سجدہ سہو بھی نہ کیا گیا ہو۔ جبکہ سوال میں بیان کردہ صورت میں نماز کے واجب الاعادہ ہونے والے اسباب میں سے کوئی سبب بھی نہیں پایا گیا، کیونکہ آیت کے رہ جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ لہٰذا جب سجدہ سہو واجب ہی نہیں تھا، تو اس کے بغیر نماز درست ہوگئی۔

سورت کے درمیان سے کوئی آیت رَہ جائے، تو نماز کے فساد و عدم فساد کے اصول کے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے: "لو ذکر آیۃ مکان آیۃ ان وقف وقفا تاما ثم ابتدا بآیۃ اخری او ببعض آیۃ لا تفسد۔۔۔اما اذا لم یقف ووصل ان لم یغیر المعنی۔۔۔لا تفسد اما اذا غیر المعنی۔۔۔تفسد عند عامۃ علمائنا وھو الصحیح" ترجمہ: اگر ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھی اور (پہلی آیت پڑھ کر) وقف تام کیا، پھر دوسری آیت یا کسی آیت کا بعض حصہ پڑھا، تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔۔۔ البتہ اگر (پہلی آیت پڑھ کر)

وقف نہیں کیا اور دونوں کو ملا کر پڑھا، پھر اگر معنی تبدیل نہ ہوئے ہوں۔۔۔ تو نماز فاسد نہیں ہو گی، لیکن اگر معنی تبدیل ہو گئے۔۔۔ تو ہمارے اکثر علما کے نزدیک نماز فاسد ہو جائے گی اور یہی صحیح ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 80-81، مطبوعہ کوئٹہ)

اس اصول کی امثلہ کے متعلق بہار شریعت میں ہے: "ایک آیت کو دوسری کی جگہ پڑھا، اگر پورا وقف کر چکا ہے، تو نماز فاسد نہ ہوئی، جیسے ﴿وَالْعَصْرِ ۝﴾ ﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ﴾ پر وقف کر کے ﴿اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ﴾ پڑھا، یا ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ﴾ پر وقف کیا، پھر پڑھا ﴿اُولٰٓىٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ۝﴾ نماز ہو گئی اور اگر وقف نہ کیا، تو معنی متغیر ہونے کی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی، جیسے یہی مثال، ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 556، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سورت کے درمیان سے کوئی آیت رہ جائے، تو سجدہ سہو واجب نہیں اور اعادہ بھی لازم نہیں، جیسا کہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) سے سوال ہوا کہ "زید نماز پڑھا رہا تھا سورۃ فاتحہ پڑھ کر سورۃ یسین شروع کر دی اور "وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ" پڑھ کر "فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِیْمٍ" چھوڑ دی اور "اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی" سے شروع کر دیا اور پھر سجدہ سہو بھی نہیں کیا اور نماز بھی نہیں دہرائی، تو کیا اس صورت میں نماز درست ادا ہوئی یا نہیں؟" آپ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ جواباً لکھتے ہیں: "نماز صحیح ہے، اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہ تھا۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 283-282، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9576

تاریخ اجراء: 29 ربیع الثانی 1447ھ/23 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net